

68810- استحاصہ کے احکام

سوال

استحاصہ کے نتیجہ میں کیا احکام مرتب ہوتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

سوال نمبر (68818) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ حیض کا خون کب ہوگا، اور استحاصہ کا کب، اس لیے جب حیض کا خون ہو تو اسے حیض کے احکام دیے جائیں گے، اور جب استحاصہ کا خون آئے تو اسے استحاصہ کے احکام دیے جائیں گے۔

حیض کے متعلق اہم احکام کا ذکر سوال نمبر (70438) کے جواب میں ہو چکا ہے، اس کا مطالعہ کریں۔

اور استحاصہ کے احکام طریقے ہی میں، اس لیے استحاصہ والی عورت اور ظاہر و پاک صاف عورت میں کوئی فرق نہیں، صرف درج ذیل امور میں:

اول:

استحاصہ والی عورت ہر نماز کے لیے نیا وضوء کرے گی کیونکہ فاطمہ بنت ابی جہیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

"پھر تم ہر نماز کے لیے وضوء کرو"

صحیح بخاری باب غسل الدم۔

اس کا معنی یہ ہوا کہ استحاصہ والی عورت موقتہ نماز کے لیے نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرے گی، لیکن اگر نماز موقتہ نہیں تو وہ جب نمازاً کرنا چاہے اس وقت وضوء کرے گی۔

دوم:

استحاصہ والی عورت جب وضوء کرنا چاہے تو وہ خون دھو کر لنگوٹ وغیرہ میں روئی اور کپڑا وغیرہ رکھ کر باندھے گی تاکہ خون باہر نہ نکلے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حسنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا تھا:

"روئی رکھیا کرو، کیونکہ یہ خون کو چوس لیتی ہے، تو وہ کہنے لگی: خون اس سے زیادہ ہوتا ہے۔

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کپڑا رکھ لو، تو وہ کہنے لگی: خون اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر لنگوٹ کس لو" الحدیث۔

اس کے بعد خارج ہونے والا خون کوئی نقصان نہیں دے گا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ بنت ابی جہیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا تھا:

"اپنے حیض کے ایام میں نماز ادا نہ کرو، پھر غسل کر کے ہر نماز کے لیے وضو کر کے نماز ادا کرو، چاہے خون چٹائی پر بھی گرتا رہے"

مسند احمد اور ابن ماجہ نے اسے روایت کیا ہے۔

سوم:

استحاصہ کی حالت میں جماعت کرنے میں علماء کرام کا اختلاف ہے کہ اگر اسے ترک کرنے میں کوئی مشقت کم ہونے کا خدشہ نہ ہو، لیکن صحیح یہی ہے کہ مطلقاً جماعت جائز ہے، کیونکہ دسیوں عورتیں یا اس سے بھی زیادہ کوئی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں استحاصہ آیا لیکن نہ تو انہیں اللہ تعالیٰ نے اور نہ ہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت سے منع کیا۔

بِلَّهِ اللَّهُ تَعَالَى كَافِرْ مَرْأَةً :

[حیض کی حالت میں عورتوں سے طیحہ رہو۔]

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حیض کے علاوہ میں ان سے طیحہ رہنا ضروری نہیں، اور اس لیے بھی کہ استحاصہ کی حالت میں نماز کی ادائیگی جائز ہے، تو جماعت اس سے بھی کم ہے۔ اور استحاصہ عورت کے ساتھ جماعت کو حیض والی عورت کے ساتھ جماعت پر قیاس کرنا صحیح نہیں، کیونکہ یہ دونوں برابر نہیں، حتیٰ کہ حرام کرنے والوں کے ہاں بھی، اور یہ قیاس مع الفارق ہے جو صحیح نہیں "انتہی"۔

ماخوذہ از: رسائلۃ الدماء الطبيعیۃ للنساء تالیف شیخ ابن شمین

واللہ عالم۔